ماہرین کا خبردار: اگلے دس برسوں میں قومی قرضہ GDP کا 5.5 فیصد تک پہنچ سکتا ہے

وفاقی وزارتِ خزانہ کے تخمینے کے مطابق مالی سال 2024ء میں قرضوں پر سود کی ادائیگی 7 ہزار 17 ارب روپے تک پہنچ جائے گی، جو موجودہ بجٹ کا تقریباً 41 فیصد بنتا ہے۔

(نمائندہ خصوصی برائے امورِ معیشت)

اسلام آباد (پ ر) 17 ستمبر 2023ء: وفاقی وزارتِ خزانہ کے تخمینے کے مطابق مالی سال 2024ء میں قومی قرضہ جی ڈی پی کے 5.5 فیصد تک پہنچ جائے گا، جو 2009ء کے بعد بلند ترین سطح ہوگی۔ وزارت کے ترجمان کے مطابق 2023ء میں قرضہ جی ڈی پی کے 5.1 فیصد تھا، جبکہ 2028ء تک اس میں 0.4 فیصد اضافہ متوقع ہے۔ ترجمان نے کہا کہ ’’یہ اعداد و شمار کسی بحران کی پیش گوئی نہیں بلکہ ایک ممکنہ راستے کی نشاندہی ہیں‘‘، تاہم ناقدین کا کہنا ہے کہ یہ راستہ کانٹوں سے بھرا ہوا ہے۔

وزارت کے مطابق قرضوں پر سود کی ادائیگی 7 ہزار 17 ارب روپے تک پہنچ جائے گی، جو موجودہ بجٹ کا تقریباً 41 فیصد بنتا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ ’’یہ اعداد و شمار کسی بحران کی پیش گوئی نہیں بلکہ ایک ممکنہ راستے کی نشاندہی ہیں‘‘، تاہم ناقدین کا کہنا ہے کہ یہ راستہ کانٹوں سے بھرا ہوا ہے۔ وزارت کے مطابق قرضوں پر سود کی ادائیگی 7 ہزار 17 ارب روپے تک پہنچ جائے گی، جو موجودہ بجٹ کا تقریباً 41 فیصد بنتا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ ’’یہ اعداد و شمار کسی بحران کی پیش گوئی نہیں بلکہ ایک ممکنہ راستے کی نشاندہی ہیں‘‘، تاہم ناقدین کا کہنا ہے کہ یہ راستہ کانٹوں سے بھرا ہوا ہے۔

ماہرین کا خبردار: اگلے دس برسوں میں قومی قرضہ GDP کا 5.5 فیصد تک پہنچ سکتا ہے

وفاقی وزارتِ خزانہ کے تخمینے کے مطابق مالی سال 2024ء میں قرضوں پر سود کی ادائیگی 7 ہزار 17 ارب روپے تک پہنچ جائے گی، جو موجودہ بجٹ کا تقریباً 41 فیصد بنتا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ ’’یہ اعداد و شمار کسی بحران کی پیش گوئی نہیں بلکہ ایک ممکنہ راستے کی نشاندہی ہیں‘‘، تاہم ناقدین کا کہنا ہے کہ یہ راستہ کانٹوں سے بھرا ہوا ہے۔ وزارت کے مطابق قرضوں پر سود کی ادائیگی 7 ہزار 17 ارب روپے تک پہنچ جائے گی، جو موجودہ بجٹ کا تقریباً 41 فیصد بنتا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ ’’یہ اعداد و شمار کسی بحران کی پیش گوئی نہیں بلکہ ایک ممکنہ راستے کی نشاندہی ہیں‘‘، تاہم ناقدین کا کہنا ہے کہ یہ راستہ کانٹوں سے بھرا ہوا ہے۔

(نمائندہ خصوصی برائے امورِ معیشت)

وفاقی وزارتِ خزانہ کے تخمینے کے مطابق مالی سال 2024ء میں قرضوں پر سود کی ادائیگی 7 ہزار 17 ارب روپے تک پہنچ جائے گی، جو موجودہ بجٹ کا تقریباً 41 فیصد بنتا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ ’’یہ اعداد و شمار کسی بحران کی پیش گوئی نہیں بلکہ ایک ممکنہ راستے کی نشاندہی ہیں‘‘، تاہم ناقدین کا کہنا ہے کہ یہ راستہ کانٹوں سے بھرا ہوا ہے۔